



سوال

(66) وضو کے بعد اعضائے وضو پونچھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وضو اور غسل کے بعد کپڑے (تولیہ وغیرہ) کا استعمال جائز ہے؟ (المقتادہ، بستی بلوچاں فرد کہ ضلع سرگودھا)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محفوظ بن علقمہ سے روایت ہے کہ سلمان فارسی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو آپ نے اپنا اونی جبہ پلٹ کر اُس سے اپنا چہرہ پونچھ لیا۔ (سنن ابن ماجہ: 3564، 468)

محفوظ بن علقمہ کا سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے لہذا یہ روایت ضعیف ہے۔ اس کے باوجود بوضویری نے اس روایت کو صحیح اور شیخ البانی نے "حسن" قرار دیا ہے۔

عمید اللہ بن ابی بکر (تابعی) سے روایت ہے کہ انھوں نے (سیدنا) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا، آپ وضو کے بعد رومال سے اپنا چہرہ پونچھ کر صاف کرتے تھے۔ (الاوسط لابن المنذر 1/415 وسندہ حسن)

بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (وضو کے بعد) رومال کے ساتھ پونچھتے تھے۔ (الاوسط لابن المنذر 1/415 وسندہ حسن)

بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (وضو کے بعد) رومال کے ساتھ پونچھتے تھے۔ (الاوسط 1/416 وسندہ صحیح)

حسن بصری اور محمد بن سیرین دونوں وضو کے بعد رومال سے منہ پونچھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ (ابن ابی شیبہ 149، 1/148 ح 1579 وسندہ صحیح)

الربیع بن عمیلہ اور ابوالاحوص دونوں وضو کے بعد پونچھتے تھے۔ (ابن ابی شیبہ 1/149 ح 1581 وسندہ حسن)

حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ کیا وضو کے بعد کپڑے سے منہ پونچھنا جائز ہے؟ تو انھوں نے فرمایا: جی ہاں، بشرط یہ کہ کپڑا پاک صاف ہو۔ (ابن ابی شیبہ 1/149 ح 1584 وسندہ صحیح)

اسود (تابعی مشہور) رومال سے پونچھتے تھے۔ (ابن ابی شیبہ 1/149 ح 1588 وسندہ صحیح)

امام زہری (تابعی) بھی اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ (ابن ابی شیبہ 1/149 ح 1590 وسندہ صحیح)

بکر بن عبداللہ المزنی فرماتے تھے کہ سردیوں میں (وضو کے اعضاء) پونچھنے میں فائدہ ہوتا ہے۔ (ابن ابی شیبہ 1/149 ح 1591 وسندہ صحیح)

امام احمد وضو کے بعد رومال کے استعمال کو جائز سمجھتے تھے۔ (مسائل ابی داود ص 12)

دوسری طرف عطاء بن ابی رباح (تابعی) ان رومالوں کو بدعت سمجھتے تھے۔ (ابن ابی شیبہ 1/150 ح 1596 وسندہ صحیح)

ابراہیم نخعی اور سعید بن جمیر دونوں وضو کے بعد رومال کا استعمال مکروہ سمجھتے تھے۔ (ابن ابی شیبہ 1/150 ح 1595 وسندہ صحیح)

سعید بن المسیب (تابعی) اسے مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ (وضو کے قطروں کا) وزن ہوتا ہے۔ (ابن ابی شیبہ 1/150 ح 1599 وسندہ حسن)

ان تمام آثار صحیحہ کو مد نظر رکھتے ہوئے عرض ہے کہ وضو کے بعد اعضاء وضو پونچھنا جائز اور مباح ہے، اس میں کوئی گناہ نہیں ہے تاہم بہترین یہ ہے کہ نہ پونچھا جائے۔ واللہ اعلم

غسل کے بعد جسم پونچھنا

سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غسل کے بعد رومال لایا گیا مگر آپ نے اسے نہیں لیا اور اس کے ساتھ جسم نہیں پونچھا۔

(صحیح البخاری: 259، 276 و صحیح مسلم: 317 بالفاظ مختلفہ نحو المعنی)

بعض لوگ اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ غسل کے بعد جسم نہیں پونچھنا چاہیے۔ لیکن امام ابن المنذر النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 318ھ) فرماتے ہیں:

"أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَتَشَفُّونَ عَلَى زَمْرَمٍ فَقَالَ انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا أَنَّ تَغْلِبَكُمْ النَّاسُ عَلَى رِقَاتِ بَيْتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ"

اس حدیث سے (غسل کے بعد جسم خشک کرنے کی) ممانعت ثابت نہیں ہوتی اور نہ اس کا وجوب ثابت ہوتا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات ایک مباح چیز اس لیے چھوڑ دیتے تھے، ہاں کہ امت پر تنگی نہ ہو۔ اسی میں سے آپ کا وہ ارشاد بھی ہے جو آپ نے بنو عبدالمطلب سے فرمایا تھا: اگر مجھے یہ ڈرنا ہوتا کہ لوگ (میری وجہ سے) بھیڑ کر کے تمہیں پانی نکالنے سے روک دیں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ مل کر پانی نکالتا۔ (الاوسط 1/419)

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ غسل کے بعد جسم پونچھنے کو جائز سمجھتے تھے۔ (مسائل ابی داود ص 12)

آہٹار صحابہ اور فہم سلف کو مد نظر رکھتے ہوئے غرض ہے کہ غسل کے بعد جسم نہ پونچھنا افضل ہے اور اگر پونچھ لیا جائے تو جائز ہے۔ سردیوں میں جب بیماری کا خطرہ ہو تو پھر جسم پونچھنا بہتر ہے۔ واللہ اعلم۔ (الحديث: 20)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



جلد 1 - کتاب العقائد - صفحہ 217

محدث فتویٰ